سوال

(779) مدت متعین کر کے قسم اٹھانا کہ وہ مباشرت نہیں کرے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے طلاق کی قسم اٹھا کر کہا کہ وہ چھ ماہ تک اپنی بیوی سے ہم بستری نہیں کرے گا، اور وہ اسے اس سے پہلے دو طلاقیں بھی دے چکا ہے، اور پھر اس کی نیت یہ ہے کہ وہ اس سے مذکورہ مدت پوری ہونے کے بعد ہی ہم بستری کرے گا، تو اگر یہ مدت گزر جائے تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ مدت پوری ہو جائے تو وہ بیوی سے ملاپ کر سکتا ہے اور اس پر کچھ نہیں ہے، بشرطیکہ بیوی نے چار ماہ پورے ہونے پر اس سے ملاپ کا مطالبہ نہ کیا ہو۔ یہ امام مالک، احمد اور شافعی رحمہم اللہ اور جمہور کا مذہب ہے۔ اسے "ایلاء" کہتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 558

محدث فتویٰ